منجانب محترمہ نعیمہ کشور خان، رکن صوبائی اسمبلی

سوال نمبر: 4897

کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ

| سوال | جواب |
|---|---|
| (ا) آیا یہ درست ہے۔ کہ سابقہ فاٹا میں نومبر 2018 سے مائنز نکالنے کے لئے قانونی پراسیز بند ہے؟ | ا) جی نہیں۔ جو معدنی لائسنس پہلے سے اجراء ہوئے ہے۔ اُن پر قانونی کاروائی جاری ہے۔ البتہ حکومت نے ایک نیا ترمیمی بل" خیبر پختونخواہ منرل سیکٹر گورننس (ترمیم شدہ) ایکٹ 2019 5 دسمبر 2019 سے نافذ کیا ہے۔ جس کے تحت ضم شدہ اضلاع میں نئے درخواست برائے اجراء کو وضع کیا گیا ہے۔ جو جلد شروع ہونے والا ہے۔ |
| ب) آیا یہ بھی درست ہے۔ کہ حکومت اس قانونی پراسیز کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ | ب) جی ہاں۔ |
| ج) آیا یہ بھی درست ہے۔ کہ انظمام کے وقت حکومت نے ان سے 10 سال کے لئے ٹیکس چھوٹ کا وعدہ کیا تھا اس کے مطابق حکومت اپنے کئے گئے وعدے کی پاسداری کرتی ہے؟ | ج) جی ہاں |
| د) اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو جن لوگوں نے این او سی جمع کئے ہیں ان کو ورک آرڈر اب تک کیوں جاری نہیں کئے گئے تفصیل فراہم کی جائے اور آئندہ کے لئے کیا لائحہ عمل بنایا جا رہا ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔ | د) جن لوگوں نے پہلے سے درخواست کے ساتھ این او سی جمع کی ہے۔ اُس پر محکمہ معدنیات جلد فیصلہ کرنے والی ہے اور قانون کے مطابق جن لوگوں کو گرانٹ ملے گا اُن کو الاٹمنٹ لیٹر بھی جاری کئے جائینگے۔ |